بفضلہ تعالیٰ

اعمال عیدین

و رسالۂ

ذخیرۂ آخرت

حسب ارشاد فیض بنیاد مخدرۂ سراپردۂ عصمت و طہارت
صدر نشین ایوان عفت و امارت حضور جناب
نواب ملکہ جہان صاحبہ دام اقبالہا

در مطبع حسینی اثنا عشری بسعی سید عابد علی خان مالک مطبع طبع پوشید
بمقام لکھنؤ تاریخ ۲۳ ماہ مبارک [illegible]

اعمال عیدین

حدیث مین وارد ہی کہ جو کوئی عید کو سائیمین بعد نماز صبح کے
نہائی تو بہت ثواب پائی اور قبل غسل کہے اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا
بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بسم اللہ کہکی غسل کری اور بعد غسل کے کہے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ
اَذْهِبْ عَنِّيْ الدَّنَسَ اور بعد غسل خرمہ سی افطار کرے
(ترکیب نماز عید یہ ہی) کہ نماز عید دو رکعت ہین اگر بجماعت
پڑہی تو چاہیے کہ پیشنماز عادل کے پیچھے پڑہی اور نیت یہ کہ دو رکعت
نماز عید فطر کی پڑہتا ہون مین پیچھے اِن پیشنماز کے قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اگر پیشنماز کے سورہ پڑہنے کی آواز کان مین آتی ہو تو چپ
پڑہی اور اگر آواز نہ آتی ہو تو الحمد یا اور سورہ پڑہے اور جب امام
سورہ تمام کرے اور تکبیر کہکر قنوت شروع کری تو ماموم بہی تکبیر کہکر
قنوت پڑہی اور جب پیشنماز رکوع مین جاوے تو ماموم بہی رکوع مین جاوے
اور جسقدر دعاء قنوت پڑہنے کو رہ گئی ہو اوسکو ترک کرکے امام کے ساتھ
رکوع کرے اسواسطے کہ متابعت پیشنماز کی واجب ہے اسیطرح سے دوسری
رکعت بہی پڑہی اور پہلی رکعت مین بعد سورہ حمد کے سورہ سَبِّحِ
اسْمَ رَبِّكَ معہ بسم اللہ اور دوسری رکعت مین بعد سورہ حمد کے سورہ وَالشَّمْسِ
معہ بسم اللہ پڑہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

سبح اسم ربک الاعلی الذی خلق فسوی ۰ والذی

قدر فھدی ۰ والذی اخرج المرعی ۰ فجعلہ غثاء

احوی ۰ سنقرئک فلا تنسی ۰ الا ماشاء اللہ انہ یعلم

الجھر وما یخفی ۰ ونیسرک للیسری ۰ فذکر ان نفعت

الذکری ۰ سیذکر من یخشی ۰ ویتجنبھا الاشقی

الذی یصلی النار الکبری ۰ ثم لا یموت فیھا و

لا یحیی ۰ قد افلح من تزکی ۰ وذکر اسم ربہ

فصلی ۰ بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا ۰ والاخرۃ

خیر وابقی ۰ ان ھذا لفی الصحف

الاولی ۰ صحف ابراھیم

وموسی ۰

رکعت دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰہَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰہَا ۝
وَالنَّہَارِ اِذَا جَلّٰہَا ۝ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰہَا ۝
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰہَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰہَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰہَا ۝ فَاَلْہَمَہَا
فُجُوْرَہَا وَتَقْوٰہَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا ۝
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰہَا ۝ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰہَا ۝
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰہَا ۝ فَقَالَ لَہُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ
نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقْیٰہَا ۝ فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْہَا فَدَمْدَمَ
عَلَیْہِمْ رَبُّہُمْ بِذَنْبِہِمْ فَسَوّٰہَا ۝ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰہَا ۝

پہلی رکعت مین پانچ تکبیر اور دوسرے مین چار تکبیر ہین اور بعد تکبیر کے یہہ دعای قنوت پڑہے

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَ
اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ
وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ
ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَمَزِیْدًا وَکَرَامَۃً وَ
شَرَفًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ
فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا
وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ
عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِمَّا
اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

این رسالهٔ شریفه مسمّی بذخیرهٔ آخرت از تصانیف عالیجناب فضائل و کمالات
اکتساب زبدة الاصفیاء الاخیار عمدة الاتقیاء الابرار کهف الزوار و ملتجئ
ملاذ السادات والمومنین جناب حاج الحرمین حکیم سید غالب علی صاحب
است که نظر بافادهٔ اطفال مومنین و عوام مسلمین آنرا بزبان هندی تالیف نموده بنابر

ذخیرهٔ آخرت

اصلاح بملاحظهٔ اقدس جناب مجتهد العصر والزمان عضد الاسلام والایمان
آیة الله فی العالمین سید العلماء والمجتهدین قبله و کعبهٔ نشاتین المبرء عن
کل نقص و شین **حضرت سید العلماء جناب السید محمد حسین**
طاب ثراه و جعل الجنة مثواه گذرانیده آنحضرت بعد اصلاح ناصیهٔ رساله
را باین عبارت سراپا انارت مزین فرمودند

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد حضرت آفریدگار اور نعت احمد مختار صلوات اللہ علیہ وآلہ الاطہار
کے کہتا ہے ضعیف بندگان ایزد باری سید غالب علی جعفری
کہ جو اطفال خورد سال سمجھنے مسائل ضروری سے بیچ فارسی زبان
کی عاجز ہین لہذا اس ذرہ بمقدار کم مایہ روزگار نے یہہ چند سطرین
زبان اردو مین بیچ اصول دین اور فروع دین اور ترکیب وضو اور غسل
اور تیمم اور نماز کے لکھین تا فائدہ اوسکا عام اور باعث مغفرت
اس ناکام کا ہو اور نام اس رسالہ کا ذخیرۂ آخرت رکھا

بیان اصول دین کا پہلے توحید یعنی خداوند عالم کا ایک
جاننا ہی اسطرح سے کہ حق تعالی کو کہ خلق کرنیوالا تمام جہان کا ہے
جانے کہ موجود ہی اور وجود اوسکا ضرور ہے اور سب چیزون
پر قادر اور سب چیزون کا عالم ہے اور جسم اور مکان اور شریک

نہین

نہین رکہتا اور جو صفات کہ علم اور قدرت پر متفرع ہین انکا
بہی اعتقاد چاہئے **دوسرے** عدل یعنی خدا عادل ہی ظالم
نہین ہے اور راضی ساتہ ظلم کے نہین ہی اور جو وہ کرتا ہی
عین صلاح اور نیک ہے **تیسرے** نبوت یعنی حضرت آدم ع
سی ہمارے پیغمبر ص تک سب پیغمبر معصوم اور برحق اور فرستادہ خدا
ہین اور ہمارے پیغمبر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ ابن عبداللہ
ابن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف خاتم النبیین اور افضل
المرسلین اور معصوم ہین یعنی اول عمر سی آخر عمر تک کسیطرح کی معصیت
اونسی سرزد نہین ہوئی **چوتہے** امامت یعنی نیابت عامہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور اعتقاد اسکا کہ بارہ امام
برحق ہین پہلے اونمین سی حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام
بلا فاصلہ خلیفہ اور امام برحق ہین بعد اونکے حضرت امام حسن
علیہ السلام بعد اونکے حضرت امام حسین علیہ السلام بعد اونکے
امام زین العابدین علیہ السلام پہر امام محمد باقر علیہ السلام پہر
امام جعفر صادق علیہ السلام پہر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
پہر امام علی رضا علیہ السلام پہر امام محمد تقی علیہ السلام پہر امام
علی نقی علیہ السلام پہر امام حسن عسکری علیہ السلام بارہوین امام
مہدی صاحب الزمان علیہ السلام کہ امام اس زمانہ کی ہین اور
پوشیدہ ہین حکم خدا سی پہر ظاہر ہونگے اور قتل کرینگے سب کافرونکو

پھر ایک دین ہوگا اور یہہ بارہ امام مانند پیغمبر ص کے معصوم ہین اور فرمانا اونکا مانند فرمانے پیغمبر ص کے ہے **پانچوین** معاد یعنی قیامت برحق ہی اور وہ یہہ ہی کہ خدا سب کو ایکدن زندہ کریگا بعد موت کے اور سبکو اپنے اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا اور مطابق اوسکے جزا اور سزا پاوینگے اور بہشت اور دوزخ برحق ہے جنکا ایمان درست ہی وہ ہمیشہ بہشت مین رہینگے اور جنکے ایمان مین خلل ہی وہ ہمیشہ دوزخ مین مخلد ہونگے

بیان فروع دین کا

فروع دین کے چھہ ہین **اول** نماز پانچ وقت کی **دوسرے** روزہ تمام ماہ مبارک رمضان کا **تیسرے** حج یعنی مکہ معظمہ مین جانا اور اعمال حج کو موافق شرع کی بجالانا **چوتھے** زکوٰۃ روپے اور اشرفی مین نکالنا مثلا نصاب اول روپونکی ساڑھے بیالیس روپے ہین اگر بعینہ سال بھر رکھے رہین تو چالیسوان حصہ اوسکا یعنی ایکروپیہ و ایک آنہ راہ خدا مین دینا واجب ہوتا ہی اون شخصونکو جو کہ مومن صالح قوت سالانہ نرکھتے ہون اور زکوۃ اشرفی اور شتر اور گاو اور گوسفند اور بز اور گندم اور خرما اور کشمش مین بہی واجب ہے اور شروط اوسکے کتب فقہ مین ہین **پانچوین** خمس یعنی چند چیزین ایسی ہین کہ جب ہاتھہ آوین تو اوسمین سے پانچوان حصہ نکالنا واجب ہوتا ہی اور وہ حق امام اور سادات کا ہی اور تفصیل اسکی کتب فقہ

مین

بیان فروع دین کا

مین مذکور ہین چھٹے جہاد یعنی کفار سے بحکم امام لڑنا **بیان طہارت**
کا جاننا چاہیئے کہ شرع مین وضو و غسل اور تیمم کا طہارت نام ہے
وضو گیارہ چیز سے باطل ہوتا ہے پہلے پیشاب دوسری پائخانہ
پہرنا تیسری ریح چوتھے سو جانا پانچوین جو کہ عقل کو زائل کرے
مثل نشہ کہانیکے تہ چھٹے حیض ساتوین استحاضہ آٹھوین نفاس
نوین چہونا مردی کی غسل کا دسوین صورت یہہ ہے کہ حدث پر یقین
اور شک ہو وضو مین گیارہوین یہہ کہ حدث اور وضو پر یقین ہو کہ
دونو عمل مین آئے ہین لیکن یاد نہین کہ پہلے کیا ہوا **واجبات**
وضو کے بارہ ہین پہلے نیت اور وہ اسطرح جیسے کہ وضو
کرتا ہون مین واسطے رفع حدث اور مباح ہونے نماز کی واجب قربۃ الی اللہ
اور بعد نیت کے متصل منہ کو دہووے اور آخر تک حکم اوسی نیت
مین رہے یعنے خلاف نیت سابق کے نکرے مثل سرد کرنے بدن کے یا
قصد کسی کی دکہلانیکے **دوسرے** جگہ وضو کرنے کی غصبی نہو
تیسرے پانی کا پاک ہونا **چوتھے** پانی کا غصبی نہونا **پانچوین**
موہنہ کا دہونا جہانسے بال مستوی الخلقت کی سر کے اوگتے ہین
نوین درازی مین وہان تک کہ ٹہڈی کے بال جہانسے نیچے کو
پہرتے ہین اور چوڑائی مین اسقدر کہ بیچ کی اونگلی اور انگوٹہا جس
مقدار پر پہر جائے اور تہوڑا سا درازی اور عرض مین موہنہ کو
زیادہ دہووے تا یقین موہنہ کے دہونیکا حاصل ہو چھٹے دہونا

دہنی ہاتہہ کا کہنی سے اونگلیونکی سرے تک اور اوپر سی نیچی ہاتہہ لاوے
اولٹا نہ لیجاوے **ساتوین** بائین ہاتہہ کو اسی طرح دہووے
آٹھوین مسح پیش سر کا ہی تری وضو سی بقدر مستمی کے اور
تین اونگلیمے لنبے مستحب ہی اسطرح سی کہ تین اونگلیونکو اوپری
بقدر تین اونگلیونکی نیچے کہینچے **نوین** مسح دہنی پاؤنکا ہے
سر اونگلیو لنبے بلندی پنڈیہ پاؤن تک بلکہ جوڑ تک گرہ پاؤنکی
دہنی ہاتہہ سی **دسوین** مسح بائین پاؤنکا بائین ہاتہہ سے
اسیطرح **گیارہوین** ترتیب ہی یعنی پہلے مونہہ کو دہوئے پھر
دہنی ہاتہہ کو پہر بائین ہاتہہ کو پہر مسح سر کا کری بعد اوسکے
دہنی پاؤنکا پہر بائین پاؤنکا تری وضو سی اور تازہ پانی نہ لیوے
کہ وضو باطل ہوگا **بارہوین** موالات ہے یعنی پی در پی دہونا
اعضای وضو کا اور اگر اتنی دیر کرے کہ پہلا عضو سوکہ جاوے
اوسوقت دوسرے عضو کو دہوئے تو وضو باطل ہو جائیگا موالات
عمل مین نہین آئیگی اور چاہیئے کہ خود وضو کرے دوسرے شخص کو
وضو کرنیمین شریک نکرے **بیان غسل کا** غسل واجب چہہ ہین
پہلے غسل جنابت کا غسل جنابت کا نکلنے منی سی واجب
ہوتا ہی جس صورت سی نکلے اور داخل ہونیسی سر ذکر کے فرج مین
اگرچہ منی نہ نکلے اور صورت غسل کی یہہ ہے کہ بعد دور کرنے
نجاست ظاہری کے بدن سی نیت کری کہ غسل جنابت کا کرتا ہون تمین

واسطی رفع حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ
اور اگر فقط نیت قربت کرے وہ بھی کافی ہے پھر سر اور گردن
دھوئے بعد اوسکے دہنی طرف پھر بائین طرف - اور غسل ارتماسی
اگر کرے بمجرد نیت کے غوطہ مارے کہ تمام بدن پانی مین ڈوبجاے
کوئی عضو خشک نرہے اور اگر کوئی چیز مانع پانی پہنچنے کی ہووے
اوسکو پہلے جدا کرے اور وقت غسل کے چاہیئے کہ بول اور
ریح واقع نہووے اور خود پانی بدن پر ڈالے کسی کو شریک
نکرے اور بعد غسل جنابت کے وضو کی حاجت نہین ہے -
اور پانچ غسل واجب اور ہین غسل حیض - غسل نفاس
غسل استحاضہ - غسل مس میت - **بیان تیمم کا** اگر
پانی میسر نہو اور وقت نماز کا تنگ ہو یا پانی حاصل کرنیمین
ضرر اوسکی جان یا مال کو پہنچے یا بسبب استعمال پانی کے بیماری ہوجاے
یا مرض مین طول ہووے اوسوقت عوض وضو کے یا غسل کے
تیمم کرے اسطور سے کہ نیت کرے تیمم کرتا ہون مین بدلے وضو کے یا
غسل کے واسطے مباح ہونے نماز کے واسطے رضاے حق سبحانہ تعالے
کے اور دونو ہاتھ کی اونگلیان اندکی کھولی ہوئی خاک خالص اور
پاک پر مارے اور دونو ہاتھ کو ملا کے پیشانی پر پھیرے جہانسے
بال اوگے ہوئی ہین وہان سے ابتداے ناک تک اور پھر دونو ہاتھ
خاک پر مارے اور بائین ہاتھ سے مسح دہنے ہاتھ کا کرے ابتدا

بند ہاتھہ سے سراونگلیون تک اسطرح سے کہ تمام ہتیلی بائین ہاتھ کی
تمام پشت دہنی ہاتھہ پر پہیرے پہر ہتیلی دہنے ہاتھہ سے بدستور بائین
ہاتھہ پر مسح کرے اگر عوض غسل کے تیمم کرتا ہی ورنہ ایک دفعہ
مارنا ہاتھہ کا کافی ہے بلکہ احوط یہہ ہی کہ بدل ہر ایک غسل
اور وضو سے تیمم یکضربی اور دوضربی دونو کرے اور اگر تیمم
یکضربی بہ نیت وجوب آخری فاصلہ دونو ہاتھونکو بہ نیت وجوبا
خاک پر مارکے ہر دو پشت دست کا بترتیب مسح کرے تو بنا بر دونو
صورتونپر عمل ہو جائیگا اور اسمین بہی ترتیب کو فراموش نکرے
یعنی پہلے مسح پیشانی کا کرے پہر دہنی ہاتھہ کا بعد اوسکے
بائین ہاتھہ کا اور مکان مباح شرط ہی اور کوئی چیز ہاتھہ مین
مانع پہنچنے خاک کی نہووے اور پے درپے تیمم کی افعال کو بھی
بجالائے اور خود کرے دوسرے شخص کو تیمم کرنیمین دخل ندیوے
بیان نماز کا رات دن مین پانچ نمازین واجب ہین بعد دوپہر کے
ظہر کی چار رکعت پڑہے پہر عصر کی چار رکعت اور بعد غروب آفتاب
کے مغرب کا وقت ہی وہ تین رکعتین پڑہے اور بعد اوسکے عشا
کی چار رکعتین ہین اور صبح کی نماز دو رکعت ہی اور اوسکو جب کہ
سفیدی مشرق کیطرف نمودار ہو عرض آسمان مین کہ صبح صادق
اوسی کہتے ہین پڑہے جبتک کہ جرم آفتاب کا ظاہر ہو ادا کا
وقت رہتا ہے اور یہہ سب نمازین سترہ رکعتین ہین اور سفر مین

سوای مغرب کی سب نمازونکو دو دو رکعت پڑہی کہ گیارہ رکعتین ہوئی ہین **واجبات نماز کے آٹھ ہین** پہلے نیت یعنی قصد کرے کہ فلانی نماز پڑہتا ہون مین واجب واسطے خوشنودی خدا کے **دوسرے** تکبیرۃ الاحرام یعنے اللہ اکبر کہنا بعد نیت کے بلا فاصلہ **تیسرے** قیام یعنی سیدہا کہڑا رہے اور وقت کہڑے ہونیکے ہاتہ زانو کیطرف لٹکے ہون اور دونون پاؤن مین فاصلہ چار انگل سے کم اور ایک بالشت سے زیادہ خوب نہین مگر عورتون کو سنت ہے کہ انکے پاؤن ملے ہون اور ہاتہ اوپر سینہ کے **چوتھے** قرات یعنی سورہ فاتحہ کو بہ نیت وجوب اور ایک سورہ اور سوائے عزائم کے بہ نیت قربت پڑہنا **پانچوین** رکوع وہ جہکنا ہے اتنا کہ ہتیلیان زانو کو پہنچین وجوباً اور سنت ہے کہ پیٹہ برابر ہو اور گردن پیٹہ سے مساوی ہو اور ہاتہونکو زانو پر رکھنا سنت ہے مگر واسطے عورت کے سنت ہے کہ کم جہکے اور ہاتہ ران پر رکہے اور ایک مرتبہ سُبحانَ ربِّیَ العظیمِ وبِحَمدِہٖ یا تین مرتبہ سُبحانَ اللہِ رکوع مین کہنا واجب ہے **چہٹے** دو سجدے ہین اور ہر سجدے مین ایک مرتبہ سُبحانَ ربِّیَ الاعلیٰ وبِحَمدِہٖ یا تین مرتبہ سُبحانَ اللہِ کہے اور ذکر رکوع اور سجود کا ایک مرتبہ واجب ہے تین تین مرتبہ

یا زیادہ سنت ہے ساتوین تشہد اور وہ پڑھنا شہادتین کا
اس طرح سے کہ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ آٹھوین سلام وہ یہہ ہی کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَکَاتُهٗ اور پہلا سلام تشہد آخر کا جزو مستحب ہی اور ایک قول
سلام اخیر مین سے جو پہلا کہی وہ واجب ہی اور دوسرا سنت ہی اور ان
آٹھ واجبون مین سے پانچ رکن ہین جیسے پہلے نیت نزدیک بعض
علما کے اور تحقیق یہہ ہے کہ شرط ہی دوسرے تکبیرۃ الاحرام
تیسرے قیام وقت نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے اور قیام
رکوع کی متصل رکوع چوتھے رکوع پانچوین دونو سجدے
مانند کہ اگر کوئی انمین خلل کرے ہووے سہو سے یا جان کر خواہ کم کرے
خواہ زیادہ نماز اوسکی باطل ہے اگر نماز کا وقت باقی ہے
پھر نماز بہ نیت ادا پڑھے اور اگر وقت نماز کا باقی نہو تو قضا کی
نیت سے پڑھے صورت نماز پڑھنی کی یہہ ہے
کہ بعد داخل ہونے وقت کے غسل یا وضو یا تیمم بجا لاوے اور ستر
عورت کرکے روبقبلہ کھڑا ہو اور نیت نماز کر لے اور تکبیر الاحرام
کہے اور سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ اور ایک سورہ اور معہ بسم اللہ

اور

پڑہی اور رکوع کرے اور رکوع سے اوٹھہ کر سجدہ مین جا اور دو
سجدے کرکے پہر کہڑا ہو اور سورہ فاتحہ اور ایک سورہ اور
بعد بسم اللہ پڑہ کر رکوع اور سجود بدستور بجالا کے درست بیٹھے
اور تشہد پڑہکر سلام کرے اقل واجب یہہ ہے اور معہ
بعض مستحبات کے یون ہی کہ پہلے اذان اسطور سے کہے چار
مرتبہ اللہ اکبر دو مرتبہ اشہد ان لا الہ الا اللہ
پہر دو مرتبہ کہو اشہد ان محمدا رسول اللہ اور تیمنا
اور تبرکا اگر اشہد ان امیر المؤمنین علیا ولی اللہ
کو بھی کہے تو مضائقہ نہین ہے پہر دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ
پہر دو مرتبہ حی علی الفلاح پہر دو مرتبہ حی علی خیر العمل
پہر دو مرتبہ اللہ اکبر پہر دو مرتبہ لا الہ الا اللہ
کہے بعد اوسکے یہہ دعا پڑہے اللہم اجعل قلبی
بارا و عیشی قارا و رزقی دارا و عملی سارا و
اولادی ابرارا واجعل لی عند قبر رسولک
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستقرا و قرارا
برحمتک یا ارحم الراحمین ۞ اور جو چاہے دعا
کرے وہ مقبول ہے انشاء اللہ تعالے بعد اوسکے اقامت
کہے اور صورت اوسکی یہہ ہو کہ دو مرتبہ اللہ اکبر پہلے اذان
سے کم کر دے اور بعد حی علی خیر العمل کے دو مرتبہ قد قامت

الصّلوٰۃ کہو اور ایکمرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو آخر مین سے کم کری بعد اوسکے
نیت صبح یا ظہر یا جو نماز پڑہتا ہی کرے رجوع قلب سی پہر تکبیرۃ الاحرام
کہی بعد اوسکے سورۂ الحمد مع بسم اللّٰہ پڑہے بعد اوسکے ایک سورہ
اور با بسم اللّٰہ پڑہے لیکن اگر وقت تنگ ہو تو بڑا سورہ نہ پڑہے
کہ وقت نماز کا جاتا رہے پہر رکوع مین جاوے اور ذکر باطمینان
حالت رکوع مین کہکر سیدہا کہڑا ہو اور وقت درست قایم ہونیکے
کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے سجدے
مین جاوے اور سر کو اپنے زمین پاک یا جو چیز کہ زمین سے
اوگی ہو اور اوسکو کہاتے پہنتے از روی عادت کے نہون اوپر
رکہے اور اگر خاک کربلای معلیٰ ہو تو اولی ہے بعد سجدے کی درست
بیٹہے اور کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور اللّٰہ
اکبر کہکے دوسرا سجدہ کری اور پہر سیدہے بیٹہے اوٹہکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہکر کہڑا ہو اور وقت کہڑی ہونیکے سنت ہی کہ مرد گہٹنونکو
ہاتہہ سے آگے زمین سی اوٹہاوی اور عورتین پہلے ہاتہہ زمین
سے اوٹہاتین پہر سیدہی کہڑی ہون اور وقت اوٹہنے کے
کہی بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ پہر حمد اور سورہ
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑہے اور قل ہو اللّٰہ احد کے بعد کَذٰلِکَ
اللّٰہُ رَبِّیْ تین مرتبہ کہی اور دونو ہاتہہ برابر مونہہ کی واسطے قنوت کے
پہیلاوی کہ ہتیلیان ہاتہہ کی مقابل آسمان کی ہون اور یہہ دعا

پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا
فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعد اوسکے
رکوع مین جاوے بدستور پہلے رکوع کے پھر قایم ہو اور سمع
اللّٰہ لمن حمدہ کہے اور بعد اوسکے بیٹھے اور سجدہ مین جاوے
اور وہ ذکر جو کہ بیان ہوا ہے کرے اور سنت ہے واسطے مردے
کہ سجدہ مین بغلین کشادہ ہون اور کلائیان زمین سے اوٹھی ہین
اور توجہ بدن کا سب اعضا پر برابر ہو اور انگلیان ہاتھ کے
ملی رہین اور عورتین بغلین اور سب عضا ایک دوسری سے
لگاے رہین اور کلائیان جای نماز سے متصل ہون بعد اوسکے
پھر بیٹھے اسطور سے کہ بیٹھے دہنے پاؤن کی شکم پر بائین پاؤن
کے ہو اور عورتین اکڑو بیٹھین اسطرح سے کہ دونو چوتڑ زمین
سے لگے رہین پھر تشہد پڑھے پس اگر نماز دو رکعتی ہے سلام پھیرے
اور اگر نماز سہ رکعتی ہے تو بعد تشہد کے کھڑے ہونیکے وقت
بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہے اور کھڑا ہوکر سورہ
الحمد پڑھے اور اگر عوض حمد کے تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے
تو بہتر ہے اور صورت اسکی یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر بدستور رکوع
اور سجدہ اور تشہد بجا لاوے اور سلام پھیرے اور نماز کو تمام کرے
اور اگر نماز چار رکعتی ہو تو ایک رکعت اور اسیطور سے ادا کرے

اور سلام پہیرے بعد سلام سے نماز تمام ہو جاتی ہے مگر واسطے تعقیبات نماز کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا بہترین تعقیبات ہی اور طریق تسبیح پڑہنے کا یہہ ہے کہ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر اور تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ کہے اور تعقیبات کی دعائین بہت ہین اگر چاہے اور کتابون سے پڑہے اور سجدہ شکر ادا کرے اسطور سے کہ سجدے مین جاوے اور بانہین دونو ہاتہہ کی زمین پر رکہے اور سینہ اور شکم جای نماز پر لگاوے اور سو مرتبہ العفو العفو کہے پہر دہنی رخسارہ کو سجدہ گاہ پر رکہے اور تین بار یا اللہ یا ربّاہ یا سیّداہ کہے پہر بائین رخسار کو سجدہ گاہ پر رکہے اور تین مرتبہ اسی کلمات کو پہر پڑہے پہر پیشانی سجدہ گاہ پر رکہکر سو مرتبہ شکراً شکراً کہے پہر دعا مانگے انشاء اللہ تعالی بر آویگی بعد اوسکے سر اوٹھاوے اور تین مرتبہ یہہ فعل عمل مین لاوے کہ دہنی ہاتہہ کو سجدہ گاہ پر سے لے اور طرف بائین رخسار کی رکہے وہان سے پیشانی پر کہینچتا ہوا داہنی طرف لیجاوے

بیان نماز آیات کا

نماز چاند گہن یا سورج گہن اور زلزلہ کی واجب ہی اور آندہی سرخ و سیاہ وغیرہ جو باعث خوف اکثر آدمیونکا ہو اوسمین بہی واجب ہی اور نماز آیات دو رکعت ہی ہر رکعت مین پانچ رکوع اور دو

اور دو سجدے ہین صورت نماز پڑھنے کی یہہ ہی کہ نیت کرے
نماز پڑہتا ہون مین چاند گہن یا سورج گہن کی مثلاً واجب
قربۃً الی اللہ اللہ اکبر پہر حمد اور ایک سورہ پڑہے بعد وسکے
رکوع مین جاوے اسطور سے پانچ رکوع کرے اور قبل ہر دوسرے
رکوع کے قنوت پڑہے دو قنوت رکعت اول مین اور تین قنوت
رکعت ثانی مین واقع ہونگے اور جب رکوع سے سر اوٹہاوے
اور درست قایم ہو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہکر سجدہ مین جاوے
اور سجدہ کرکے کہڑا ہو اور بدستور رکعت اول کے دوسری
رکعت پہر بجالاوے اور نماز کو تشہد اور سلام کہکر تمام کرے اور
اگر تمام آفتاب یا چاند گہن مین آوے اور نماز نہ پڑہی ہو تو قضا واجب
ہے اور وقت نماز کا شروع گہن سے نزدیک بعض علماء
کے ہے اور نزدیک بعض کے جبتک کہ چہوٹے وقت باقی رہتا ہے
اور جب چہٹنے لگے وقت جاتا رہتا ہے **بیان غسل**
میت کا غسل میت واجب کفائی یعنی بعضے آدمیونکے
متکفل ہونے سے سب ہی واجب ادا ہو جاتا ہے اور وہ تین
غسل ہین پہلا غسل آب سدر یعنی بیر کے پتیونکا دوسرا
غسل آب کافور کا اس شرط سے کہ مضاف نہو جاوے
تیسرا غسل آب خالص کا۔ اور واجب ہے قبل غسل کے
تطہیر میت کی اور ازالۂ نجاست کا۔ اور کفن کرنا میت کا

بہی

یہی واجب کفائی ہے اور وہ تین کپڑے ہین تہبند
لنگ دوسرے پیراہن تیسرے سرتاسری اور
زیادہ اسّے مستحب ہے اور حرام ہی کفن حریر محض کا اور
پتیل کپڑے کا کہ بدن اوسکے اندر سی دکہائی دیوے
خواہ مرد کے لئے ہو خواہ عورت کے واسطے **بیان**
نماز میت کا نماز میت واجب کفائی ہے اوپر اون
مسلمانون کے جو اوسکی موت سے آگاہ ہون اور واجب ہے
کہ نماز پڑھین اوپر مردے شیعہ اثنا عشری کے کہ بالغ ہو
بلکہ ضرور ہے کہ نماز پڑھین اوپر طفل شش سالہ کے اور
جائز نہین ہی نماز پڑھنا اوپر مردے خوارج اور نواصب کے
کیفیت نماز میت کی یہہ ہی کہ نیت کرے اسطرح
سے کہ نماز پڑھتا ہون مین اس میت کی واجب قربۃً الی اللہ
اور بعد اوسکے اللہ اکبر کہے اور یہہ دعا پڑھے
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ بعد اوسکے تکبیر دوسری کہے اور
یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
بعد اوسکے تکبیر تیسری کہے اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد اوسکے تکبیر چوتھی کہے
اور یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَیِّتِ

بعد اسکے تکبیر پانچویں کہے اور اسی تکبیر پر نماز تمام کرے
اور اگر مردہ عورت کا ہو تو بعد چوتھی تکبیر کے یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ اور طولانی دعائیں
اس نماز کی اور کتابوں میں ہیں بقدر ضرورت یہی کفایت
کرتی ہیں وھذا آخر ما اردت ایرادہ والحمد للہ
علی الاختتام والصلوۃ والسلام علی رسولہ
محمد وآلہ البررۃ الکرام

تمت بالخیر والعافیۃ

اطلاع

یہ رسالہ خاص واسطے مومنین شیعہ کے چھپا ہے

در مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج مطبع حسینی اثنا عشری بحسن اہتمام امیر عابد علی طبع شد